حکومت پنجاب

پنجاب جنرل پرویڈنٹ انویسمنٹ فنڈ

آپ کی مسکراہٹیں،کل کے لئے محفوظ!

سالانہ رپورٹ ۲۰۱۸

سالانہ رپورٹ 2018

پنجاب جنرل پروویڈنٹ انویسٹمنٹ فنڈ (PGPIF) کی مینجمنٹ کمیٹی حکومت کو 30 جون 2018 کو ختم ہونے والے سال کے لیے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے اظہار خوشی محسوس کرتی ہے۔

فنڈ کا سائز

☆ فنڈ نے اپنے آپریشنز کا آغاز 25 اکتوبر 2017 کو کیا۔ مالیاتی سال 18-2017 میں فنڈ کے سائز میں تبدیلیاں سے متعلق اختصاریہ درج ذیل ہے۔

روپے ملین میں

	25 اکتوبر 2017 سے 30 جون 2018 تک
فنڈ کا ابتدائی سائز	-
اضافہ: سال کے دوران جمع کرایا گیا حصہ	5,879
اضافہ: سال کے دوران آمدنی	8
کمی: سال کے دوران اخراجات	-
فنڈ کا اختتامی سائز	5,887

منافع کمانے کی اہلیت (Profitability)

☆ جائزہ مدت کے دوران فنڈ کا خالص منافع 7.921 ملین روپے رہا جس سے 5.61 فیصد سالانہ منفعت کی عکاسی ہوتی ہے۔ مارک ٹو مارک بنیاد پر فنڈ کا منافع معمولی کمی کے ساتھ 5.53 فیصد سالانہ رہا۔

فنڈ کا پورٹ فولیو

☆ 30 جون 2018 کو فنڈ کی سرمایہ کاری مختلف قسم کی مصنوعات زر میں رہی جس کا مختصراً بیان درج ذیل ہے:

روپے ملین میں

	30 جون 2018	
	Amount	%
ٹریژری بلز	1,047	17.8
بینک میں قلیل مدتی جمع شدہ قومات	1,170	19.9
بینک میں نقدی	3,670	62.3
فنڈ کا کل سائز	5,887	100.0

☆ بڑھتی ہوئی شرح سود کے منظر نامہ میں PGPIF اس وقت قلیل مدتی مصنوعات میں سرمایہ کاری کی حکمت عملی پر عمل پیرا ہے FY-18 کے اختتام تک فنڈ کی سرمایہ کاری ٹی بلز قلیل مدتی جمع شدہ قومات اور روزمرہ پروڈکٹ اکاؤنٹس میں رہا۔

ASSET ALLOCATION AS AT 30 JUNE 2018

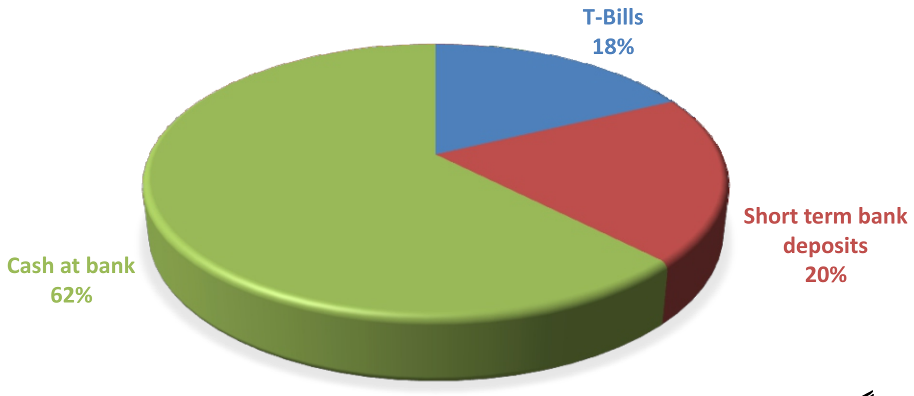

فنڈ کی کارکردگی

☆ فنڈ نے حال ہی میں اپنے آپریشن شروع کیے ہیں۔ فنڈ اپنی سرمایہ کاری پالیسی اور ایک موزوں بینچ مارک کو حتمی شکل دے رہا ہے۔

FY18-19 کے لیے پیش بینی

افراط زر:

☆ FY-17-18 میں افراط زر کی شرح پست رہی جو کہ سال کے دوران 3 فیصد سے 4 فیصد کے درمیان رہی۔ تاہم FY18 کے اختتام تک سی پی آئی کے خم میں اوپری رجحان رہا اور گزشتہ سالوں کی بہ نسبت 5.21 فیصد پر بند ہوا۔ نقل و حمل اور تعمیراتی شعبہ، پانی، بجلی اور گیس اہم بنیادی عناصر رہے جن کی وجہ سے سال کے اختتام پر افراط کی شرح میں اضافہ ہوا۔

☆ جہاں تک افراط زر سے متعلق پیشگوئی کا تعلق ہے تو سی پی آئی میں پہلے سے ہی بدلاؤ کا رجحان نظر آرہا ہے۔ بنیادی افراط زر طلب کے لحاظ سے مسلسل دباؤ دکھا رہا ہے، اگرکہ رسدی حالات اس دباؤ کو کم کر رہے ہیں لیکن تیل کی قیمتوں میں اضافہ اور روپے کی قدر میں حالیہ کمی سے FY19 میں افراط زر میں اوپر رجحان رہے گا۔ بیرونی شعبہ بہت زیادہ دباؤ ڈالے ہوگا کیونکہ بڑھتے ہوئے رواں اور تجارتی کھاتے کا خسارہ سے روپے پر دباؤ برقرار رہے گا۔

شرح سود:

☆ FY2017-18 کے دوران پہلی ششماہی تک SBP نے اپنے پالیسی نرخوں کو برقرار رکھا لیکن جنوری 2018 میں پالیسی جائزے میں یہ رجحان تبدیل ہوگیا اور SBP نے پالیسی نرخوں میں 25 بیسز پوائنٹس کا اضافہ کردیا۔ مئی 2018 میں SBP نے اپنے پالیسی نرخوں میں مزید 50 بیسز پوائنٹس کا اضافہ کردیا۔

☆ FY19 کے پہلے پانچ مالیاتی پالیسی بیان میں SBP نے اپنے پالیسی نرخوں میں 425 بیسز پوائنٹس کا اضافہ کردیا۔ آگے کی جانب دیکھیں تو امکانات ہیں کہ FY19 کے بقیہ حصے میں پالیسی نرخوں میں 25 سے 50 بیسز پوائنٹس کا اضافہ ہوسکتا ہے۔

سرمایہ کاری حکمت عملی

☆ جون-18 کے اختتام پر فنڈ نے 100 فیصد سرمایہ قلیل مدتی آلات میں کی ہوئی تھی کیونکہ شرح سود طویل مدتی شرح سود کی اوسط سے کم تھی تاہم FY19 کی پچھلی سہ ماہی میں شرح سود اپنی بلند سطح پر پہنچنے والا ہے۔اس لیے فنڈ نے طویل مدتی پی آئی بیز اچھے شرح منافع میں لے لیے ہے۔ جس سے طویل مدتی پی آئی بیز MAY19 کے اختتام پر تمام فنڈ ز کے 73 فیصد تک پہنچ گئے ہیں۔

اڈیٹرز

حکومت پنجاب نے میسرز آر ایس ایم اویس حیدر لیاقت، چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کو سال مختتمہ 30 جون 2018 کے لیے فنڈ کا آڈیٹر مقرر کیا آڈیٹرز نے مختتمہ سال 30 جون 2018 کے لیے اپنی آڈٹ رپورٹ پیش کردی ہے۔

اعتراف اور اظہار تشکر

مینجمنٹ کمپنی اس موقع پر فنڈ کے لیے قابل قدر خدمات پر اپنے ممبران کا شکریہ ادا کرتی ہے۔ مینجمنٹ کمپنی فنڈ کے ملازمین کی طرف سے محنت اور لگن کے لیے اپنا خراج تحسین بھی ریکارڈ پر لانا چاہتی ہے۔

(مخدوم ہاشم جواں بخت)

وزیر برائے مالیات، حکومت پنجاب

چیئرمین پنجاب جنرل پروویڈنٹ انویسٹمنٹ فنڈ

بمقام: لاہور

مورخہ: